سوال

(684) قعدۂ اوّل میں تشہد کے بعد درود اور دعائیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چار رکعت نماز یعنی ظہر و عصر وغیرہ میں دو رکعت کے بعد قعدے میں کیا صرف تشہد ہی پڑھنا ہوتا ہے یا درود اور دعاء وغیرہ بھی، جیسے کہ آخری قعدے میں پڑھا جاتا ہے۔ براہ مہربانی فتویٰ کو احادیث صحیحہ سے مزین کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قعدۂ اوّل میں تشہد کے بعد درود اور دعائیں پڑھنی بھی جائز ہیں۔ چنانچہ متعدد روایات میں موجود ہے، کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر (تشہد میں) سلام کا تو علم ہوگیا ہے، فرمائیے! درود کیسے بھیجیں؟ فرمایا: کہو

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ... الحدیث ''صحیح البخاری، کتاب الصلاة، بابُ الصَّلَاةِ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ، رقم: ٦٣٥٧

حدیث ہذا عموم کے اعتبار سے دونوں تشہدوں کو شامل ہے۔ اور دوسری روایت میں ہے:

'وَيُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ، وَيَحْمَدُ اللَّهَ، وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوا بَيْنَهُنَّ، وَلَا يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا' (النسائی طبع مجتبائی، ص: ٢٥٠) سنن النسائی، کَیْفَ الْوِتْرُ بِتِسْعٍ، رقم: ١٧٢٠

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتر نو رکعتیں پڑھتے۔ ان میں نہ بیٹھتے مگر آٹھویں رکعت میں۔ ا کی تعریف کرتے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے اور ان کے درمیان دعاء مانگتے، اور سلام کے بغیر کھڑے ہو جاتے۔''

موضوع ہذا پر ''الاِعتصام'' میں اہلِ علم کے مفید تر مضامین شائع ہوچکے ہیں۔ مزید تفصیل کی ضرورت نہیں۔ تواریخ مع اسماء ملاحظہ فرمائیں!

١۔ مولانا خالد جاوید اختر مرجالوی۔ ١٧۔ ٢٤، نومبر ٨٩ئ۔

٢۔ پیر محب ا شاہ۔ دسمبر ١٩٨٩ء

۳۔ مولانا نیک محمد مرحوم ۔۲۵۔ دسمبر ۱۹۸۹ء

(۲) بعض روایات میں ''تشہداوّل'' میں بھی دعاء کا ذکر موجود ہے۔ چنانچہ سنن نسائی میں ہے :

'وَلْيَتَخَيَّرْ أَحَدُكُمْ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ، فَلْيَدْعُ اللَّهَ عزّوجل' (ص :۱۷۴۔ طبع مجتبائی) سنن النسائی، كَيْفَ التَّشَهُّدُ الأَوَّلُ ،رقم : ۱۱۶۳، صحیح البخاری : بَابُ مَا يُتَخَيَّرُ مِنَ الدُّعَاءِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ وَلَيْسَ بِوَاجِبٍ، رقم :۸۳۵

''چاہیے کہ ایک تمہارا اپنی من پسند دعاء پڑھ کرا   سے مانگے۔''

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :583

محدث فتویٰ